

- ۷۔ لغات : آبگینہ فام : کاخ کے رنگ کا۔  
 شرح : اسے گورنر! ہرگز شبہ نہیں کہ آپ سورج ہیں، جس کی  
 ضیا سے کاخ کے رنگ کا آسمان دریا سے نور بنا ہوا ہے۔
- ۸۔ لغات : تفضلات : تفضل کی جمع، لطف و کرم۔  
 مرجع انام : لوگوں کے لیے جائے رجوع۔  
 شرح : میری گزارش سنیے اور آج آپ اس سرزمین پر خدا کے  
 لطف و کرم سے عام لوگوں کے لیے جائے رجوع ہیں، یعنی سب اپنی ضرورتوں کے  
 لیے آپ کے پاس آرہے ہیں۔
- ۹۔ شرح : لدھیانہ کے اخبار میں ایک ایسی تحریر میری نظر سے  
 گزری، جس سے مجھے بہت رنج پہنچا۔
- ۱۰۔ شرح : وہ تحریر دیکھ کر کلیجہ ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔ شاید لکھنے  
 والے کی آستین، آستین نہ تھی، بلکہ تلوار کا نیام تھی۔  
 مطلب یہ کہ کاتب نے آستین میں خنجر چھپا رکھا تھا، اس سے جگر پارہ  
 پارہ ہو گیا۔
- ۱۱۔ شرح : وہ ورق، جس میں نام تک میرا غلط لکھا ہے، جب  
 کبھی یاد آئی، کلیجہ تھام لیا۔
- ۱۲۔ شرح : تمام حالات یکایک بالکل بدل گئے۔ نہ میرا درجہ باقی رہا،  
 نہ نذر کا سلسلہ قائم رہ سکا، نہ خلعت کا انتظام نظر آتا ہے۔
- ۱۳۔ شرح : ستر برس کی عمر ہو گئی اور یہ جان کو گھلا دینے والا داغ  
 میرے سینے پر لگا، جس نے مجھے جلا کر بالکل راکھ کر دیا۔
- ۱۴۔ اب دربار کی کیفیت یوں بیان کرتے ہیں :  
 لغات : خیام : خیمے کی جمع۔  
 شرح : جنوری ۱۹۴۷ء کی تیرھویں تاریخ تک، جب دریا کے